

**PRESS RELEASE**

For Immediate Release

July 19, 2016

ایس ای سی پی کی جانب سے کیپٹل مارکیٹ میں سرمایہ کاروں کا تحفظ اور شفافیت یقینی بنانے کا عزم

اسلام آباد - ۱۹ جولائی: سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے کچھ اخبارات کے مضامین اور آراء پر افسوس کا اظہار کیا ہے جن سے یہ گمراہ کن تاثر ابھرا کہ بروکر تاج ہاؤسز ایس ای سی پی کی طرف سے سخت انضباطی فریم ورک لاگو کرنے کے باعث اپنے ٹریڈنگ رائٹ انٹاسٹلمنٹ (ٹی آرای) سرٹیفکیٹس سے دستبردار ہو رہے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ تین سو اسی سرٹیفکیٹ ہولڈرز میں سے صرف بارہ غیر فعال ہونے کی وجہ سے اپنے ٹی آرای سرٹیفکیٹس سے دستبردار ہوئے۔ ان میں سے چند ایک بعد از ڈی میوچلائزیشن بروکر تاج کے کاروبار سے اخراج چاہتے تھے اسی مناسبت سے انہیں ان کی رکنیت کے عوض پاکستان سٹاک ایکسچینج کے حصص جاری کئے جا چکے ہیں۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ ڈی میوچلائزیشن سے قبل سٹاک ایکسچینج کی رکنیت کی فراہمی محدود تھی۔ ڈی میوچلائزیشن کے بعد حصص کے اجرا کے ذریعے ملکیت کو علیحدہ کر دیا گیا ہے جس کے بعد کوئی شخص کسی بروکر تاج ہاؤس سے یا براہ راست سٹاک ایکسچینج سے حقوق تجارت حاصل کر سکتا ہے۔ مئی ۲۰۱۶ سے سٹاک ایکسچینج ہر سال پندرہ نئے ٹی آرای سرٹیفکیٹس جاری کرنے کی مجاز ہے۔

سرمایہ کاروں کا تحفظ ایس ای سی پی کی اولین ذمہ داری ہے۔ یاد رہے کہ ۲۰۰۸ کے عالمی مالیاتی بحران کے دوران انتالیس بروکرز کے ڈیفالٹ کر جانے کی وجہ سے صارفین کو تین ارب ستر کروڑ روپے سے زائد کے دعوے سامنے آئے۔ اسی کو مد نظر رکھتے ہوئے حالیہ برسوں میں متعدد اصلاحات متعارف کرائی گئی ہیں۔

سکیورٹیز ایکٹ ۲۰۱۵ کے نفاذ کے بعد سے ایس ای سی پی نے تفصیلی مشاورت کے بعد متعدد نئے ضروری ضوابط متعارف کرائے ہیں۔ انہی اقدامات کے باعث پاکستان کو ایم ایس سی آئی کے ایمرجنگ مارکیٹس کے انڈیکس میں بھی شامل کیا گیا۔ بطور انضباطی ادارہ ایس ای سی پی اپنے ضوابط پر سختی سے عمل درآمد کرائے گا تاکہ مارکیٹ میں ہر قسم کی دھوکہ دہی اور ناجائز سرگرمیوں کی سرکوبی کی جاسکے۔